

اکائی-II

باب-2



5267CH02

عالمی آبادی

تقسیم، کثافت اور نشوونما



کسی ملک کے لوگ اس کی اصلی دولت ہیں۔ یہی لوگ اس کا اصل سرمایہ ہیں اور ملک کے دیگر وسائل کا استعمال کرتے ہیں اور اس کی پالیسیوں کو طے کرتے ہیں۔ بالآخر ایک ملک اپنے لوگوں کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے۔

یہ جاننا اہم ہے کہ ایک ملک میں کتنی عورتیں اور مرد ہیں، ہر سال کتنے بچے پیدا ہوتے ہیں، کتنے لوگ مرتے ہیں اور کیسے؟ کیا وہ شہروں میں رہتے ہیں یا گاؤں میں، کیا وہ پڑھ لکھ سکتے ہیں اور وہ کیا کام کرتے ہیں؟ یہ وہ باتیں ہیں جسے آپ اس اکائی میں پڑھیں گے۔

اکیسویں صدی کے آغاز پر دنیا نے 6 ارب سے زیادہ آبادی کی موجودگی کو قلم بند کیا۔ ہم یہاں ان کی تقسیم کی ترتیب اور کثافت پر بحث کریں گے۔



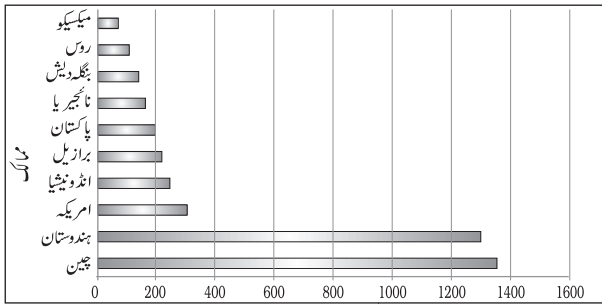
لوگ کیوں کسی خاص علاقے میں رہنا پسند کرتے ہیں اور دوسرے علاقوں میں نہیں؟

دنیا میں آبادی کی تقسیم غیر مساوی ہے۔ ایشیا کی آبادی کے سلسلے میں جارج بی کریسی کا تبصرہ کہ ”ایشیا میں بہت سے مقامات ہیں جہاں لوگ کم ہیں اور بہت کم مقامات ایسے ہیں جہاں لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے“ عالمی آبادی کی تقسیم کا طرز بتانے کے لیے صحیح ہے۔

دنیا میں آبادی کی تقسیم کا طرز: PATTERNS OF POPULATION DISTRIBUTION IN THE WORLD

تقسیم آبادی کا طرز اور کثافت ہمیں کسی علاقے کی آبادیاتی خصوصیات کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ تقسیم آبادی کی اصطلاح سے مراد وہ طریقہ ہے جس میں لوگ سطح زمین پر پھیلے ہوئے ہیں۔ موٹے طور پر دنیا کی 90 فی صد آبادی زمین کے 10 فی صد علاقے میں رہتی ہے۔

دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے 10 ممالک میں تقریباً دنیا کی 60 فی صد آبادی رہتی ہے۔ ان 10 ممالک میں سے 6 ایشیا میں واقع ہیں۔ ایشیا کے ان چھ ممالک کی پہچان کیجیے۔



شکل 2.1: سب سے زیادہ آبادی والے ممالک

سونا نہیں بلکہ صرف عورتیں اور مرد لوگوں کو عظیم اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔ وہ عورتیں اور مرد جو سچائی اور عزت کے لیے مضبوطی سے قائم رہتے ہیں اور مدت تک تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ وہ عورتیں اور مرد جو سخت محنت کرتے ہیں جب کہ دوسرے لوگ سوتے رہتے ہیں۔ وہ جو ڈٹے رہتے ہیں جب کہ دوسرے بھاگ جاتے ہیں۔ وہی قوم کے ستون کو مضبوط بناتے ہیں اور اسے آسمان کی بلندیوں تک لے جاتے ہیں۔

رالف والدوا ایمرسن

آبادی کی کثافت

DENSITY OF POPULATION

زمین کی ہر اکائی میں اس پر رہنے والے لوگوں کی پرورش کرنے کے لیے محدود صلاحیت ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ لوگوں کی تعداد اور زمین کے سائز کے درمیان تناسب کو سمجھا جائے۔ یہی تناسب آبادی کی کثافت ہے۔ عام طور پر اس کی پیمائش فی مربع کلومیٹر افراد کی تعداد میں کی جاتی ہے۔

$$\text{آبادی کی کثافت} = \frac{\text{آبادی}}{\text{رقبہ}}$$

مثال کے طور پر اگر کسی علاقے x کا رقبہ 100 مربع کلومیٹر ہے اور آبادی 1,50,000 افراد پر مشتمل ہے تو آبادی کی کثافت کی پیمائش اس طرح کی جاتی ہے:

$$\text{کثافت} = \frac{1,50,000}{100}$$

$$= 1500 \text{ افراد/مربع کلومیٹر}$$

آپ کو علاقہ x کے بارے میں اس سے کیا پتہ چلتا ہے؟
ذیل میں دیے گئے جدول کو دیکھیے:

کیا آپ مشاہدہ کر سکتے ہیں کہ ایشیا میں آبادی کی کثافت سب سے زیادہ ہے۔ کلاس میں گفتگو کیجیے کہ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟

شکل 2.2: خطہ کے لحاظ سے آبادی کی کثافت

خطہ	آبادی (2018)	زمین کا رقبہ (کلومیٹر ²)	فرد، کثافت (کلومیٹر ²)	عالمی حصہ داری
ایشیا	4,545,133,094	31,033,131	146	59.5%
افریقہ	1,287,920,518	29,648,481	43	16.9%
یورپ	742,648,010	22,134,900	34	9.7%
لاٹینی امریکہ اور کیریبین	652,012,001	20,139,378	32	8.5%
شمالی امریکہ	363,844,490	18,651,660	20	4.8%
اوشینیا	41,261,212	8,486,460	5	0.5%

ہر ایک براعظم میں فی صد کے لحاظ سے آبادی کی حصہ داری کا شمار کریں۔ کس براعظم میں آبادی کی سب سے زیادہ حصہ داری ہے اور وجوہات بیان کریں۔

ماخذ: 26.10.18 مورخہ/ <http://www.worldometers.info/world-population/>

عالمین، دوکاندار، بینک کے ملازم، ڈاکٹر، اساتذہ اور دیگر خدمات فراہم کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ جاپان کا کوبہ۔ اوسا کا خطہ کئی صنعتوں کی موجودگی کی وجہ سے کثیف آبادی کا خطہ بن گیا ہے۔

اگرچہ شہری زندگی بوجھل ہو سکتی ہے شہری زندگی کے کچھ ناخوش گوار پہلوؤں کے بارے میں غور کیجیے۔

III سماجی اور ثقافتی عوامل

(Social and Cultural Factors)

کچھ جگہوں پر زیادہ لوگ پہنچتے ہیں کیونکہ ان کی مذہبی یا ثقافتی اہمیت ہوتی ہے۔ اسی طرح ان جگہوں سے لوگ باہر نکل جاتے ہیں جہاں سماجی اور سیاسی ابتری ہوتی ہے۔ کئی مرتبہ حکومت لوگوں کو کم آباد علاقوں میں بسنے کے لیے یا بھیڑ بھاڑ والے علاقوں سے نکلنے کے لیے لالچ بھی دیتی ہے۔ کیا آپ اپنے علاقے کی کچھ ایسی مثالوں پر غور کر سکتے ہیں۔

POPULATION GROWTH اضافہ آبادی

اضافہ آبادی یا تغیر آبادی کا مطلب کسی خاص زمانے میں ایک خطہ میں بودوباش کرنے والے لوگوں کی تعداد میں تبدیلی ہے۔ یہ تبدیلی مثبت اور منفی دونوں ہو سکتی ہے۔ اسے مطلق عددی یا فی صدی اصطلاح میں بیان کیا جاسکتا ہے۔ کسی علاقے میں آبادی کی تبدیلی معاشی ترقی، سماجی عروج اور خطے کی تاریخی و ثقافتی پس منظر کا اہم اشاریہ ہے۔

آبادیاتی جغرافیہ کے کچھ بنیادی تصورات

آبادی کی افزائش: کسی خاص علاقے میں دو نقطہ وقت کے درمیان آبادی کی تبدیلی کو آبادی کی افزائش یا نمو کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم 2011 کی ہندوستان کی آبادی (121.01 کروڑ) میں سے 2001 میں ہندوستان کی آبادی (102.70 کروڑ) کو گھٹا دیتے ہیں تو پھر ہمیں مطلق

(iii) آب و ہوا: غیر معقول آب و ہوا جیسے بہت زیادہ گرم یا سرد ریگستان انسانی بودوباش کے لیے آرام دہ نہیں ہوتے۔ معتدل آب و ہوا کے خطے جہاں موسمی تغیر زیادہ نہیں ہوتا انسانوں کی آبادی کے لیے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔ بہت زیادہ بارش والے علاقوں یا غیر معتدل اور سخت آب و ہوا کے علاقوں میں آبادی کم ہے۔ بحیرہ روم کے علاقے اپنی خوش گوار آب و ہوا کی وجہ سے تاریخ کے دور اول سے ہی آباد ہیں۔

(iv) مٹی: زرخیز مٹی زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے اہم ہے۔ اس لیے زرخیز دو مٹی والے علاقوں میں زیادہ لوگ رہتے ہیں کیونکہ زراعت کے لیے زیادہ معاون ہوتے ہیں۔ کیا آپ ہندوستان کے کچھ ایسے علاقوں کا نام بتا سکتے ہیں جہاں غیر زرخیز یا خراب مٹی کی وجہ سے آبادی کم ہے۔

II معاشی عوامل: (Economic Factors)

(i) معدنیات: معدنی ذخائر کے علاقوں میں صنعتیں فروغ پاتی ہیں۔ معدنی اور صنعتی سرگرمیوں کی وجہ سے روزگار پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ماہر اور نیم ماہر کارکنان علاقوں میں آتے ہیں اور انھیں کثیف آبادی کا علاقہ بنادیتے ہیں۔ افریقہ میں کننگا زامبیا تانبے کی پٹی اس قسم کی ایک اچھی مثال ہے۔

(ii) شہر کاری (Urbanisation): شہروں میں بہتر روزگار کے مواقع، تعلیمی سہولیات، بہتر نقل و حمل اور مواصلات کے ذرائع ہوتے ہیں۔ بہتر بلدیاتی سہولیات اور شہری زندگی کی دل کشی لوگوں کو شہروں کی طرف کھینچتی ہیں۔ اس کی وجہ سے دیہات سے شہروں کی طرف ہجرت ہوتی ہے اور شہروں کا حجم بڑھنے لگتا ہے۔ دنیا کے بلاد عظمیٰ ہر سال مہاجرین کی ایک بڑی تعداد کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

(iii) صنعت کاری (Industrialisation): صنعتی پٹیاں روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہیں اور کافی تعداد میں لوگوں کو کھینچتی ہیں۔ ان میں صرف فیکٹری کے مزدور ہی نہیں ہوتے بلکہ نقل و حمل کے

کم ہونے کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ خام شرح اموات (CDR) کسی علاقے میں اموات کی پیدائش کا آسان طریقہ ہے۔ شرح اموات کو کسی خاص علاقے میں ایک ہزار آبادی پر ایک سال میں رونما اموات کی تعداد کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ خام شرح اموات کی تحسیب اس طرح کی جاتی ہے۔

$$CDR = \frac{D}{P} \times 1000$$

یہاں، CDR = خام شرح اموات؛ D = اموات کی تعداد؛ P = اس سال کے وسط میں آبادی کا تخمہ۔

اکثر و بیشتر شرح اموات خطے کی آبادیاتی ساخت، سماجی پیش رفت اور معاشی ترقی کی سطح سے متاثر ہوتی ہے۔

ہجرت

پیدائش اور موت کے علاوہ ایک اور صورت ہے جس سے آبادی کی جسامت میں تبدیلی ہوتی ہے۔

جب لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں تو جس جگہ سے جاتے ہیں اسے جائے پیدائش (Place of Origin) اور جس جگہ وہ جاتے ہیں اسے جائے سکونت (Place of Destination) کہتے ہیں۔ جائے پیدائش آبادی میں کمی دکھاتا ہے جبکہ جائے سکونت میں آبادی بڑھتی ہے۔ ہجرت کی تشریح اس طرح کی جاسکتی ہے کہ یہ آبادی اور وسائل کے درمیان بہتر توازن قائم کرنے کے لیے ایک لگاتار جدوجہد ہے۔

ہجرت مستقل، عارضی اور موسمی ہو سکتی ہے۔ یہ دیہی علاقوں سے دیہی علاقوں کی طرف، دیہی علاقوں سے شہری علاقوں کی طرف، شہر سے شہر اور شہری علاقوں سے دیہی علاقوں کی طرف ہو سکتی ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک ہی آدمی داخلی و خارجی مہاجر دونوں ہی ہے؟ داخلی ہجرت (Immigration) جو مہاجر کسی نئی جگہ جاتے ہیں ان کو داخلی مہاجر (Immigrants) کہا جاتا ہے۔ ترک وطن (Emigration) جو مہاجر کسی جگہ کو چھوڑ کر جاتے ہیں ان کو تارک وطن (Emmigrants) کہا جاتا ہے۔

عدد میں آبادی کی افزائش (18.15 کروڑ) حاصل ہوگی۔ آبادی کی شرح نمو: یہ فی صد میں بیان کی گئی آبادی کی تبدیلی ہے۔ آبادی کی قدرتی نمو: یہ کسی خاص علاقے میں دو نقطہ وقت کے درمیان پیدائش اور اموات کے درمیان فرق کی وجہ سے ہونے والا آبادی میں اضافہ ہے۔

قدرتی نمو = پیدائش - موت
آبادی کی اصلی نمو : یہ ہے

پیدائش - اموات + داخلی ہجرت - خارجی ہجرت

آبادی کی مثبت نمو: یہ اس وقت ہوتا ہے جب دو نقطہ وقت کے درمیان شرح پیدائش شرح اموات سے زیادہ ہو یا جب کسی خطے میں دوسرے ممالک سے لوگ مستقل ہجرت کر کے آجائیں۔

آبادی کی منفی نمو: اگر دو نقطہ وقت کے درمیان آبادی گھٹتی ہے تو اسے آبادی کی منفی نمو کہتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب شرح پیدائش شرح اموات سے کم ہو یا لوگ دوسرے ممالک میں ہجرت کر جائیں۔

تبدیلی آبادی کے اجزاء

آبادی کی تبدیلی کے تین اجزاء ہیں۔ پیدائش، موت اور ہجرت
خام شرح پیدائش (Crude birth rate = CBR) کو فی ہزار آبادی پر زندہ بچوں کی تعداد کی صورت میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کی تحسیب اس طرح کی جاتی ہے۔

$$CBR = \frac{Bi}{P} \times 1000$$

یہاں، CBR = خام شرح پیدائش؛ Bi = سال کے دوران زندہ پیدائش؛ P = علاقے میں وسط سال کی آبادی

آبادی کی تبدیلی میں شرح اموات کا نمایاں کردار ہوتا ہے۔ آبادی میں اضافہ صرف شرح پیدائش کے بڑھنے سے نہیں ہوتا بلکہ شرح اموات کے



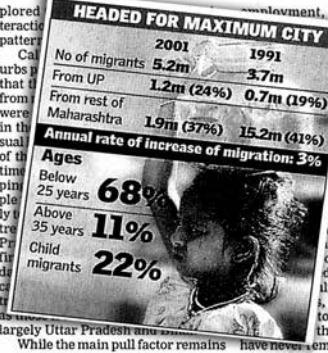
فشاری عوامل (Push Factors) فشاری عوامل لوگوں کو ان کی جائے پیدائش کو کئی وجوہات جیسے بے روزگاری، خراب بود و باش، سیاسی ہلچل، ناخوشگوار آب و ہوا، فطری مصائب، وبائیں اور سماجی و معاشی پسماندگی وغیرہ کی بنیاد پر غیر دل کش بنادیتے ہیں۔

کیا آپ ان وجوہات پر غور کر سکتے ہیں کہ لوگ کیوں ہجرت کرتے ہیں؟

لوگ بہتر معاشی اور سماجی زندگی کے لیے ہجرت کرتے ہیں۔ عموماً کے دو مجموعے ہجرت کو متاثر کرتے ہیں۔

22% of migrants to Mumbai are kids

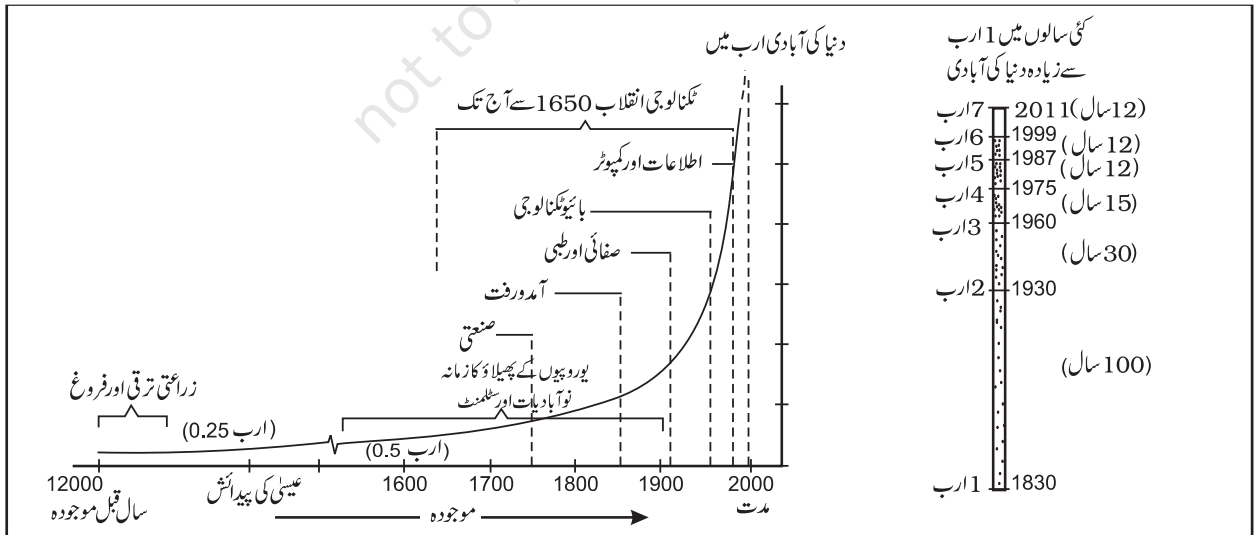
Bulk Of Influx From Villages; Main Pull Factors To City Are Employment, Marriage and Family



سرگرمی

اخبارات کی ان سرخیوں کا مشاہدہ کیجیے اور ان وجوہات کے بارے میں غور کیجیے کہ کچھ ممالک مہاجرین کے لیے دل کش مقام کیوں ہیں؟

شہروں کی طرف ہجرت عموماً جنس کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ یعنی زیادہ تر کام کاجی عمر کے لوگ شہروں کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔ کیا آپ ان وجوہات کے بارے میں سوچ سکتے ہیں کہ ممبئی کی طرف ہجرت کرنے والوں میں 22 فی صد بچے کیوں ہیں؟



شکل 2.3: وسائل، ٹیکنالوجی اور آبادی کی نمو

جدول 2.1 دنیا کی آبادی کے دوگنا ہونے کی وقت مدت

مدت	آبادی	آبادی کے دوگنا ہونے کی مدت
10,000 ق م	50 لاکھ	
1650 عیسوی	50 کروڑ	1,500 سال
1804 عیسوی	100 کروڑ	154 سال
1927 عیسوی	200 کروڑ	123 سال
1974 عیسوی	400 کروڑ	47 سال
2025 عیسوی	800 کروڑ تخمینہ عدد	51 سال

ماخذ: ڈیوگرافک ایئر بک 2009-10

سائنس اور ٹکنالوجی نے آبادی کی نمو میں کس طرح مدد کی؟

بھاپ کے انجن نے انسانی اور حیوانی توانائی کی جگہ لے لی اور پانی اور ہوا کی میکینیکل توانائی بھی فراہم کی۔ اس کی وجہ سے زرعی اور صنعتی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ مہماری اور دیگر متعدی بیماریوں کے خلاف جدوجہد، طبی سہولیات اور صفائی میں اصلاح کی وجہ سے پوری دنیا میں تیزی سے شرح اموات میں کمی آئی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

گزشتہ پانچ سو سالوں میں انسانی آبادی دس گنا بڑھی ہے۔
صرف بیسویں صدی ہی میں آبادی میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔

دنیا کی آبادی کے دوگنا ہونے کی مدت

DOUBLING TIME OF WORLD POPULATION

انسانی آبادی کو ایک ارب تک پہنچنے میں دس لاکھ سال سے زیادہ لگ گئے۔ لیکن پانچ ارب سے چھ ارب تک پہنچنے میں صرف بارہ سال لگے۔
جدول 2.1 کو غور سے دیکھیے جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی آبادی کے دوگنا ہونے کی مدت تیزی سے کم ہو رہی ہے۔

کش عوامل (Pull Factors) منزل مقصود کو جائے پیدائش کی بہ نسبت کئی وجوہات کی بنا پر زیادہ دل کش بنا دیتے ہیں۔ جیسے روزگار کے بہتر مواقع، اچھی طرز زندگی، امن و استقلال، تحفظ زندگی اور مال و دولت اور خوش گوار آب و ہوا۔

آبادی کی نمو کا رجحان

TRENDS IN POPULATION GROWTH

زمین پر آبادی چھ ارب سے زیادہ ہے۔ آبادی کی جسامت میں یہ اضافہ صدیوں میں ہوا ہے۔ دور اول میں دنیا کی آبادی بہت آہستہ آہستہ بڑھی۔ گزشتہ کچھ صدیوں میں آبادی حیرت انگیز طور پر بڑھنے لگی۔

شکل 2.3 آبادی کی نمو کی کہانی سناتا ہے۔ تقریباً 8000 سے 12000 سال قبل تک آبادی کی ضخامت کم تھی۔ تقریباً 80 لاکھ۔ پہلی صدی عیسوی میں 30 کروڑ سے کم تھی۔ سولہویں اور سترہویں صدی کے دوران دنیا میں پھیلتی تجارت نے آبادی کی نمو کا تیز رفتار عہد قائم کر دیا۔ 1750ء کے آس پاس صنعتی انقلاب کے آغاز پر دنیا کی آبادی 55 کروڑ ہو گئی۔ اٹھارہویں صدی میں صنعتی انقلاب کے بعد دنیا کی آبادی میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا۔ اب تک جو تکنیکی ترقی ہوئی اس کی وجہ سے شرح اموات میں کمی آئی اور اسی نے آبادی کی تیز رفتار نمو کے لیے اسٹیج فراہم کیا۔



تغیر آبادی کا اثر

IMPACT OF POPULATION CHANGE

ایک بڑھتی ہوئی معیشت میں آبادی میں تھوڑا سا اضافہ ہونا چاہیے۔ تاہم ایک خاص سطح سے زیادہ ہونے پر مسائل پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ان میں سے وسائل کا خاتمہ سب سے زیادہ سنگین ہے۔ آبادی میں کمی بھی فکر کی بات ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ وسائل جو پہلے آبادی کے لیے تحمل تھے۔ اب اسی آبادی کو برقرار رکھنے میں ناکافی ہیں۔

افریقہ اور دولت مشترکہ کی آزاد ریاستوں (CIS) کے کچھ حصوں اور ایشیا میں مہلک ایچ آئی وی/ایڈز کے وبائی امراض نے شرح اموات کو بڑھایا ہے اور اوسط متوقع عمر (Life Expectancy) کو کم کر دیا ہے۔ اس کی وجہ سے آبادی کی نمو کی رفتار کم ہو گئی ہے۔

آبادی کی شرح افزائش

ہندوستان میں آبادی کی سالانہ شرح نمو 1.64 فی صد ہے۔ کچھ ترقی یافتہ ممالک کی آبادی کو دو گنا ہونے میں 318 سال لگیں گے جب کہ کچھ ممالک میں اب تک دو گنا ہونے کی علامات نہیں ہیں۔

آبادیاتی عبور DEMOGRAPHIC TRANSITION

کسی علاقے کی مستقبل کی آبادی کی تشریح اور پیشین گوئی کے لیے آبادیاتی عبور کے نظریے (Demographic Transition Theory) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نظریہ ہمیں بتاتا ہے کہ کسی بھی خطے کی آبادی میں تبدیلی زیادہ پیدائش اور زیادہ اموات سے کم پیدائش اور کم اموات کی طرف ہوتی ہے جیسے جیسے سماج دیہی زرعی اور ناخواندہ سماج سے شہری صنعتی اور خواندہ سماج کی طرف بڑھتا ہے۔ یہ تبدیلیاں کئی مراحل میں ہوتی ہیں جن کو مجموعی طور پر آبادیاتی دور (Demographic Cycle) کہا جاتا ہے۔



آبادی کے دو گنا ہونے میں علاقائی تفریق بھی بہت زیادہ ہے۔ ترقی پذیر ممالک کے مقابلے میں ترقی یافتہ ممالک کی آبادی کو دو گنا ہونے میں زیادہ وقت لگا ہے۔ زیادہ تر آبادی میں اضافہ ترقی پذیر ممالک میں ہو رہا ہے جہاں آبادی کا انچارج ہے۔ ایسا کیوں ہے؟

تغیر آبادی کی مکانی ترتیب

SPATIAL PATTERN OF POPULATION CHANGE

دنیا کے مختلف حصوں میں آبادی کی تبدیلی کا موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کے موازنہ میں ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کی نمو کم ہے۔ معاشی ترقی اور آبادی کی نمو میں منفی تعلق ہے۔

اگرچہ آبادی میں تبدیلی کی سالانہ شرح (1.4 فی صد) کم ظاہر ہوتی ہے

(جدول 2.3) لیکن حقیقت میں یہ ایسا نہیں ہے کیونکہ:

- جبکہ سالانہ شرح بہت بڑی آبادی پر نافذ کی جاتی ہے تو ایسی آبادی میں بڑی تبدیلی ہوتی ہے۔
- اگرچہ شرح نمو گھٹتی رہتی ہے پھر بھی آبادی میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران شرح موت کی وجہ سے نوزائیدہ شرح اموات بڑھ سکتی ہے۔

جدول 2.2: آبادی میں اضافہ (2010-15)

شرح نمو		خطے
2010-15	1990-95	
1.4	1.6	دنیا
2.6	2.4	افریقہ
0.1	0.2	یورپ
0.8	1.4	شمالی امریکہ
1.1	1.7	لاٹینی امریکہ اور کیریبین
1.0	1.6	ایشیا
1.5	1.5	اوشینیا (آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور فجی)

ماخذ: ڈیوگرافک ایئر ایک 2015

آخری مرحلے میں، زائیدگی اور اتلاف جان دونوں ہی کافی حد تک کم ہو جاتے ہیں۔ آبادی میں ٹھہراؤ آ جاتا ہے یا اضافے کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ آبادی کی شہر کاری ہو جاتی ہے لوگ خواندہ ہوتے ہیں، تکنیکی معلومات زیادہ ہوتی ہے اور جان بوجھ کر خاندان کے سائز پر کنٹرول رکھتے ہیں۔

اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انسانی آبادی انتہائی لچیلی ہے اور اپنی زائیدگی ہم آہنگ کر سکتی ہے۔

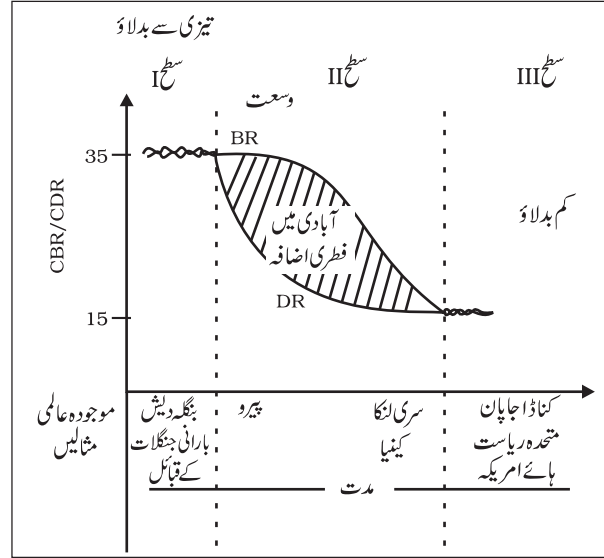
موجودہ دور میں مختلف ممالک آبادیاتی عبور کے مختلف مراحل میں ہیں۔

ضبط آبادی کے طریقے

POPULATION CONTROL MEASURES

خاندانی منصوبہ بندی بچوں کی پیدائش کے درمیان فاصلہ قائم کرنا یا پیدائش کو روکنا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات تک رسائی آبادی کی نمو کو محدود کرنے اور عورتوں کی صحت کو سدھارنے کا ایک اہم عامل ہے۔ پروپیگنڈہ، مانع حمل اشیاء (Contraceptives) کی مفت تقسیم اور بڑے خاندانوں پر مزید ٹیکس کچھ ایسے بیانیے ہیں جن سے آبادی پر روک تھام میں مدد ملتی ہے۔

تھامس مالتھس نے اپنے نظریہ (1798) میں یہ کہا تھا کہ لوگوں کی تعداد خوراک کی سپلائی کے بہ نسبت زیادہ تیزی سے بڑھے گی۔ اور اس میں مزید اضافے کا نتیجہ قحط، بیماری اور جنگ کی صورت میں آبادی کی تباہی کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ طبعی رکاوٹوں کی بہ نسبت انسدادی رکاوٹیں (Preventive Checks) بہتر ہوتی ہیں۔ اپنے وسائل کو برقرار رکھنے کے لیے دنیا کو آبادی کے تیز رفتار اضافے پر روک لگانا ہوگا۔



شکل 2.4 آبادیاتی عبور کا نظریہ

شکل 2.4 میں آبادیاتی عبور کے نظریہ کے تین مرحلہ وار نمونے کی تشریح کی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں زیادہ زائیدگی (Fertility) اور زیادہ اتلاف جان (Mortality) ہوتی ہے کیونکہ لوگ وبائی امراض اور تغیر پذیر خوراک کی سپلائی کی وجہ سے رونما اموات کی بھری پائی بچوں کی زیادہ پیدائش سے کرتے ہیں۔ آبادی کی نموسست رفتار ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت میں منہمک ہوتے ہیں جہاں بڑا خاندان ایک اثاثہ ہے متوقع عمر (Life Expectancy) کم ہے، لوگ زیادہ تر ناخواندہ ہیں اور ان کی تکنیکی سطح کم ہے۔ 200 سال قبل دنیا کے تمام ممالک اس مرحلے میں تھے۔

دوسرے مرحلے کی ابتدا میں زائیدگی زیادہ رہتی ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہونے لگتی ہے۔ اس کے ساتھ شرح اموات بھی کم ہو جاتی ہے۔ صفائی ستھرائی اور حالات صحت میں اصلاح کی وجہ سے اتلاف جان میں کمی ہوتی ہے۔ اس خلیج کی وجہ سے آبادی میں خالص اضافہ زیادہ ہوتا ہے۔



1- ذیل میں دیے گئے چار متبادل میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

- (i) مندرجہ ذیل میں سے کس براعظم میں آبادی کی نموسب سے زیادہ ہے؟
 (a) افریقہ (b) ایشیا
 (c) جنوبی امریکہ (d) شمالی امریکہ
- (ii) مندرجہ ذیل میں سے کون منتشر آبادی کا علاقہ نہیں ہے۔
 (a) اٹاکاما (b) استوائی خطہ
 (c) جنوب مشرقی ایشیا (d) قطبی خطہ
- (iii) مندرجہ ذیل میں سے کون فشاری عامل (Push Factor) نہیں ہے؟
 (a) پانی کی کمی (b) بے روزگاری
 (c) طبی/تعلیمی سہولیات (d) وبائی امراض
- (iv) مندرجہ ذیل میں سے کون سا ایک حقیقت نہیں ہے؟
 (a) گذشتہ 500 سالوں میں انسانی آبادی میں دس گنا اضافہ ہوا ہے۔
 (b) آبادی کو 5 ارب سے 6 ارب تک پہنچنے میں سو سال کا عرصہ لگا۔
 (c) آبادیاتی عبور کے پہلے مرحلے میں آبادی کی نمو زیادہ ہوتی ہے۔

2- مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 30 الفاظ میں دیجیے۔

- (i) آبادی کی تقسیم کو متاثر کرنے والے تین جغرافیائی عوامل کا نام بتائیے۔
 (ii) دنیا میں آبادی کی اونچی کثافت والے کئی علاقے ہیں۔ ایسا کیوں ہوا؟
 (iii) تغیر آبادی کے تین اجزا کیا ہیں؟

3- مندرجہ ذیل کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

- (i) شرح پیدائش اور شرح اموات
 (ii) ہجرت کے فشاری عوامل اور دل کش عوامل

4- مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 150 الفاظ میں دیں۔

- (i) دنیا کی آبادی کی تقسیم اور کثافت کو متاثر کرنے والے عوامل کو بیان کیجیے۔
 (ii) آبادیاتی عبور کے تین مراحل کو بیان کیجیے۔



نقشے کی مہارت

دنیا کے خاکائی نقشے پر مندرجہ ذیل کو دکھائیے اور ان کے نام لکھیے۔

- (i) آبادی کی منفی شرح نمودارے یورپ اور ایشیا کے ممالک۔
- (ii) تین فی صد سے زائد آبادی کی شرح نمودارے افریقی ممالک (دیکھیے ضمیمہ I)

پروجیکٹ/سرگرمی

- (i) کیا آپ کے خاندان میں کسی نے ہجرت کی ہے؟ ان کے مقام مقصود کے بارے میں لکھیے۔ انہیں کس بات نے ہجرت کرنے پر مجبور کیا؟
- (ii) اپنی ریاست میں آبادی کی تقسیم اور کثافت پر ایک مختصر رپورٹ لکھیے۔

© NCERT
not to be republished

